صحیح بخاری
حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ و تشریح
حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ
مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

جلد پنجم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ — حضرت العلام مولانا ابو محمد عبد الجبار سلفی رحمۃ اللہ علیہ

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴، اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

پرواہی سے کام لیا جا رہا ہے جو بخاری شریف جیسی اہم کتاب کا ترجمہ کرنے والے کے مناسب نہیں ہے' یہاں حدیث کے آخری الفاظ یہ ہیں فقیل له قد فضلکم علی ناس کثیر ان کا ترجمہ کتاب تفہیم البخاری دیو بندی میں یوں کیا گیا ہے "آپ سے کہا گیا کہ آنحضرت ﷺ نے آپ پر بہت سے قبائل کو فضیلت دی ہے" خود علمائے اکرام ہی غور فرما سکیں گے کہ یہ ترجمہ کہاں تک صحیح ہے"

١٦- بَابُ مَنَاقِبِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

باب ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

یہ انصاری خزرجی ہیں جو بیعت عقبہ میں شریک اور بدر میں بھی تھے' ۳۰ھ میں ان کا وصال ہوا رضی اللہ عنہ۔

٣٨٠٨- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ ذُكِرَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ: ذَاكَ رَجُلٌ لاَ أَزَالُ أُحِبُّهُ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ، مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ - فَبَدَأَ بِهِ - وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ)). [راجع: ٣٧٥٨]

(۳۸۰۸) ہم سے ابوالولید نے بیان کیا' کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا' ان سے عمرو بن مرہ نے' ان سے ابراہیم نے' ان سے مسروق نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی مجلس میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر آیا تو انہوں نے کہا کہ اس وقت سے ان کی محبت میرے دل میں بہت بیٹھ گئی جب سے میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ قرآن چار آدمیوں سے سیکھو۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے' آنحضرت ﷺ نے انہیں کے نام سے ابتدا کی' اور ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام سالم سے' معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے۔

٣٨٠٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ: سَمِعْتُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لأُبَيٍّ : ((إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ: ﴿لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ قَالَ: وَسَمَّانِي؟ قَالَ : نَعَمْ. فَبَكَى)).
[أطرافه في: ٤٩٥٩، ٤٩٦٠، ٤٩٦١].

(۳۸۰۹) مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا' کہا ہم سے غندر نے بیان کیا' کہا کہ میں نے شعبہ سے سنا' انہوں نے قتادہ سے سنا اور ان سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا' اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تم کو سورۂ "لم یکن الذین کفروا" سناؤں' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بولے کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہاں' اس پر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرط مسرت سے رونے لگے۔

١٧- بَابُ مَنَاقِبِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

باب حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

مشہور کاتب وحی ہیں۔ ان کا انتقال ۴۵ھ میں ہوا۔

٣٨١٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: ((جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ

(۳۸۱۰) مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا' کہا ہم سے یحییٰ نے بیان کیا' کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا' ان سے قتادہ نے اور ان سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں چار